

## توقیر زہراؑ

سید قائم مہدی نقوی تہذیب نگار و روی

مہر و مہ سکتے میں ہیں تنویر زہرا دیکھ کر  
کہتے ہیں ام ابیہا اپنی بیٹی کو رسولؐ  
عظمتوں کا کارواں لے کر چلی ہیں فاطمہ  
یوں تحیر پر ملائک کے کہا جبریل نے  
آئیے تطہیر کا بوسہ لیا آیات نے  
مطمئن ہے مذہب اسلام خوش انسانیت  
سارا عالم دنگ ہے خیرہ ہے چشم ارتقا  
فخر کی منزل میں ہے خود عظمت توحید بھی

سرگلوں ہے آسماں توقیر زہرا دیکھ کر  
انبیاء حیرت میں ہیں تقدیر زہرا دیکھ کر  
خود رسالت اٹھ گئی توقیر زہرا دیکھ کر  
بھائیو! آیا ہوں میں تنویر زہرا دیکھ کر  
پنچتن پر چادر تطہیر زہرا دیکھ کر  
کارہائے شہر و شہیر زہرا دیکھ کر  
کربلا میں عظمت تعمیر زہرا دیکھ کر  
زیر خنجر سجدہ شیر زہرا دیکھ کر

اک فذک کیا گلشن عالم ہے جاگیر بتولؑ  
ناز ہے تہذیب کو جاگیر زہرا دیکھ کر

مدح امام خامنہ	چادر زہراؑ
عمل سے تیرے اے فرزند عابدؑ نبیؐ کا کام اچھا چل رہا ہے چلایا سکھ توحید تو نے دلوں پر تیرا سکھ چل رہا ہے	کہتے ہیں ام ابیہا خود رسولؐ عظمت خاتون جنت دیکھئے رحمۃ للعالمین پائے پناہ چادر زہراؑ کی وسعت دیکھئے
قطعہ شہیب جاسی	قطعہ رضا جاسی
منقبت کا شغل ہے کسب سعادت کے لئے سیدہ کا ذکر ہے تحصیل عزت کے لئے روشنی کا ہر بھکاری تیرے در تک آئے گا تیرا گھر مخصوص ہے جلوں کی کثرت کے لئے	جس کو جو چاہے وہ مخدومہؑ دوراں دیدے جس کی کہنہ سی ردا خلق کو ایماں دیدے یہ تو گھر بیٹھے کا اعجاز ہے جا کر سر بزم مردہ ہو جائے دہن بھی تو اسے جاں دیدے